

Posted On Kitab Nagri

زنجیرِ محبت

فلزہ ارشد

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹر ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی
کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قسط نمبر-3

”کش مکش ماہ رخ

خلد بریں کی حوریں سرنگوں ھیں

چرخ بام پرستاروں میں جنگ چھڑی

اور چاند گرہن کی لپیٹ میں آگیا

Posted On Kitab Nagri

موسم کے دھارے بدلنے لگے

بہار کے آنے میں تاخیر ہو رہی ہے

ان سب سے درکنار

تیرا نظر نا آنا بھی سنگین مسئلہ ہے،"

اس دن کے بعد سے کوئی بھی میسج کوئی کال انزش کو وصول نہیں ہوئی تو وہ بے چین ہوئی.. رات کو سونے کے لئے کروٹ بدل رہی تھی مگر نیند اس سے شاید روٹھ گئی تھی.. تھک ہار کر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی..

ناچاہتے ہوئے بھی وہ عادی ہو گئی تھی اس کی۔ پانچ سال بہت ہوتے ہیں کسی کا عادی ہونے کے لئے۔ سائیڈ ٹیبیل سے اپنا موبائل اٹھایا۔ جو کسی نوٹیفیکیشن کے بغیر بالکل خالی تھا..

اس کے دل کی بے چینی میں مزید اضافہ ہوا.. اپنے بالوں کا جوڑا بناتی وہ بیڈ سے اتر گئی.. سلیپر پہنے اب بالکونی کا دروازہ کھول کر وہاں رات کی چاندنی کو دیکھ رہی تھی..

کراچی کا دن جتنا بھی گرم ہو مگر رات کی ٹھنڈی ہوائیں موڈ خوش گوار کر دیتی ہیں..

وہ ان ہوا میں سانس لیتی خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"تم پھر چلے گئے نہ تم ہر بار میرے ساتھ یہی کرتے ہو.. " اس کی نگاہیں کبھی سنسان پڑے موبائل کو دیکھ رہی تھی تو کبھی چاند کی جانب...

"جب بھی آتے ہو ہمیشہ نئی افیت میں مبتلا کر دیتے ہو.."

اب اس نے اپنی نم آنکھیں صاف کی.. وہ کسی شخص کے دکھ میں اپنے آنسو ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی.. مگر دل ان معاملات میں کب کسی کی سنتا ہے...

Posted On Kitab Nagri

"میری ہی غلطی ہے میں کیوں ہر بار تمہاری بات مان لیتی ہوں کیوں تمہیں ہر بار خود کے جذبات کو مجروح کرنے دیتی ہوں.."

موبائل کی جلتی بجھتی روشنی نے اسے سوچوں کے گرداب سے نکالا..
اب وہ بے یقینی سے موبائل ہاتھ میں تھامے اپنے دھڑکتے دل کو سنبھال رہی تھی..
سکرین پر صاف "mysterious" لکھا تھا..

وہ جس سے غائبانہ شکایات کر رہی تھی اس کی کال اٹھانے میں اس نے دس منٹ لگائے کہ کال بند ہو گئی..
اب بے چینی سے اسکرین دیکھنے لگی اس امید کے ساتھ شاید دوبارہ رنگ ہو مگر پانچ منٹ تک کوئی کال نہیں آئی تو
اس کے ہاتھ خود بخود میسج ٹائپ کرنے لگے.
"کال کیوں کی کہاں تھے؟" یہ لکھ کر اس نے دوبارہ ڈیلیٹ کیا اور صرف ایک سوالیہ نشان کے ساتھ میسج سینڈ کر دیا..

دوسری جانب وہ اپنے کام سے فارغ ہوا تو پہلا خیال ہی اس پری کی جانب گیا جو کئی سالوں سے اس کے دل پر قبضہ کر بیٹھی تھی جو وہ سخت سے سخت حالات میں بھی اسے بھول نہ پاتا..
وقت دیکھے بغیر اس نے کال ملا لی مگر جب وہاں سے جواب موصول نہیں ہوا تو وقت دیکھا رات کے تین بج رہے
تھے اور وہ بھی اس جگہ پر جہاں وہ موجود تھا پاکستان میں آدھے گھنٹے کا فرق تھا..
مگر رات گہری تھی ہو سکتا ہے سو گئی ہو اب وہ جلدی سو جاتی تھی..
موبائل رکھر کر اس نے ٹیبیل پر اپنی کہنی رکھی اور سر ٹکالیا..

Posted On Kitab Nagri

وہ مشکل حالات سے گزر رہا تھا.. اس کی زندگی بھی داؤ پر لگی تھی.. مگر اس وقت اسے اس پری کے علاوہ کچھ سوچھ ہی نہیں رہا تھا..

اس طرح واٹس ایپ پر اسے کی گئی یہ کال خطرے سے خالی نہیں تھی مگر وہ پکا کھلاڑی تھا..
ابھی وہ سوچوں میں الجھا تھا کہ میسج کی روشنی نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا.
سکرین پر "ون میسج فرام سکون قلب" لکھا تھا...

آنے والا میسج ایک سوالیہ نشان ہی سہی مگر اس کے لئے خوشی کی نوید تھا..
جلدی سے اس نے دوبارہ کال ملائی جو دوسری جانب بغیر کسی تاخیر کے اٹھالی گئی..
"کیسی ہو؟" پہلا سوال بہت بے تابی سے ہوا..

"پہلے ٹھیک نہیں تھی اب ٹھیک ہوں." وہ یہ کہہ نہ سکی بس دل میں سوچا کہا تھا تو صرف اتنا.. "ٹھیک ہوں.."
"میرا انتظار کیا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت آس سے ہو چھا گیا..

"بتا کر گئے تھے؟"

لبوں پر شکوہ چل ہی گیا..

دوسری جانب اس کے چہرے کی مسکراہٹ بہت شاندار تھی..

"رائلی سوری ایمر جینسی ہو گئی تھی بتا نہیں سکا.. جگہ تبدیل کی ہے.."

اس نے مبہم سا بتایا جب کہ انزش نے گہری سانس بھری مطلب وہ سمجھ چکی تھی...

"کب تک آؤ گے؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ مشکل حالات سے گزر رہا تھا.. اس کی زندگی بھی داؤ پر لگی تھی.. مگر اس وقت اسے اس پری کے علاوہ کچھ سوچھ ہی نہیں رہا تھا..

اس طرح واٹس ایپ پر اسے کی گئی یہ کال خطرے سے خالی نہیں تھی مگر وہ پکا کھلاڑی تھا.. ابھی وہ سوچوں میں الجھا تھا کہ میسج کی روشنی نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔
سکرین پر "ون میسج فرام سکون قلب" لکھا تھا...

آنے والا میسج ایک سوالیہ نشان ہی سہی مگر اس کے لئے خوشی کی نوید تھا..
جلدی سے اس نے دوبارہ کال ملائی جو دوسری جانب بغیر کسی تاخیر کے اٹھالی گئی...
"کیسی ہو؟" پہلا سوال بہت بے تابی سے ہوا..

"پہلے ٹھیک نہیں تھی اب ٹھیک ہوں۔" وہ یہ کہہ نہ سکی بس دل میں سوچا کہا تھا تو صرف اتنا.. "ٹھیک ہوں.."
"میرا انتظار کیا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت آس سے ہو چھا گیا..

"بتا کر گئے تھے؟"

لبوں پر شکوہ چل ہی گیا..

دوسری جانب اس کے چہرے کی مسکراہٹ بہت شاندار تھی..

"رائلی سوری ایمر جینسی ہو گئی تھی بتا نہیں سکا.. جگہ تبدیل کی ہے.."

اس نے مبہم سا بتایا جب کہ انزش نے گہری سانس بھری مطلب وہ سمجھ چکی تھی...

"کب تک آؤ گے؟"

Posted On Kitab Nagri

آج پھر وہ جاب کی تلاش میں خاک چھان کر آئی تو صفیہ بیگم جو حالات کی وجہ سے پہلے پریشان تھیں اسے دیکھ کر
نجانے کیوں ان کا غصہ مزید بڑھ جاتا اس کی وجہ وہ کبھی جان ناپائی...
ان کے غصے کو اس نے ضبط کیا اور صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی..
گندمی رنگ پسینے اور گرمی کی وجہ سے مزید سانولا ہو رہا تھا..

اپنے پاؤں سیلپر سے آزاد کر کے اس نے صوفے پر ہی رکھ لیا.. چادر اتار کر سائیڈ پر رکھ کر اپنے ہی ہاتھ سے وہ
اپنے سر کو دبا رہی تھی..

کسی نے پانی کا گلاس نہیں پوچھا.. کسی نے یہ بھی نہیں پوچھا.. "کیا ہوا آج؟"
"سفر کی دھول نے تمہیں کتنا آلودہ کیا؟"

ایسا کوئی نہیں تھا جو اس کے درد کو سمجھتا بلکہ اس گھر کے مکین اپنے ہی مسئلے میں گھرے اسے سلجھانے میں
مصروف رہتے تھے..

اس نے صفیہ بیگم کو دیکھا جو اسے گھورنے کے ساتھ ساتھ سبزی کی ٹوکری لئے سبزی بنارہی تھیں..
"فاطمہ اور سعد نہیں آئے سکول سے؟"

www.kitabnagri.com

اس نے ان کے گھورنے کو نظر انداز کیا اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی اگر بحث کرتی تو اس کا نتیجہ صفر ہوتا
اس لئے چپ رہنے میں عافیت تھی..

"اگر ماہرانی صاحبہ کی تھکن اتر گئی ہو تو کچن میں تشریف لے آئیں.."

وہ اسے حکم دے کر کمرے سے گئیں اور انزہ نم آنکھوں سے ان کے آواز کی گونج سنتی رہی پھر اٹھ گئی اگر دیر
ہوتی تو ضرور بہت کچھ سننے کو ملتا..

Posted On Kitab Nagri

**

"تم ثابت کیا کرنا چاہتی ہوں تمہارا باپ تمہیں بھوکا رکھتا ہے جو تم روز سڑکوں کی خاک چھاننے نکل جاتی ہو.." رات کھانے کے وقت یہ آواز وقار کی تھی جو مشکل سے چند ہزار کما کر اپنی بیوی اور گھر والوں پر احسان کرتے تھے..

انزہ کے حلق میں نمکین گولہ سا اٹکنے لگا..

میٹرک بعد ہی انزہ نے ٹیوشن لین شروع کر دیا تھا اور اپنی تعلیم کا خرچہ خود اٹھانے لگی.. پھر گریجویشن تک وہ کوچنگ کلاسز اور ہوم ٹیوشن لینے لگی جس سے گھر کا بھی آدھا خرچہ اس نے اپنے کاندھوں پر اٹھالیا تھا.. مگر اب اسے ماسٹرز کرنا تھا جس کے لیے وہ جاب کی تلاش کر رہی تھی جس سے وہ اپنی تعلیم کے ساتھ اپنے بہن بھائی کی تعلیمی اخراجات بھی پورا کرنا تھا..

وقار یا صفیہ کوئی ظالم ماں باپ نہ تھے نہ ستیلے انہیں حالات نے اس طرح بنادیا تھا کہ وہ بچوں سے شفقت کے بجائے بوجھ ہی سمجھنے لگے تھے..

وقار اور صفیہ کو پہلی اولاد کی بہت خوشی تھی مگر وقار کے گھر والوں نے صفیہ کو کچھ اس طرح ٹارچر کیا ہوا تھا کہ وہ دن بدن کمزور ہوتی گئی..

اس کی حالت بہت نازک ہو گئی تھی.. وقار نے شادی تو کی تھی.. مگر گھر کی ذمہ داریاں اور دو بہنوں کی شادی کی ٹینشن اسے بیوی سے ہمیشہ لاپرواہ کر دیتی تھی..

وقار اپنے گھر کا اکلوتا بیٹا تھا والد کے انتقال کے بعد پانچ بہن کی ذمہ داری جب اس کے کاندھے پر آئی تو وہ پندرہ سال کا بچہ جلد بڑا بن گیا..

Posted On Kitab Nagri

تعلیم ادھوری چھوڑ کر وہ کام کرنے لگا اور بخوشی یہ ذمہ داری اس نے اپنے کاندھوں پر لے لی۔۔
تین بہنوں کی شادی کے بعد جب وہ زرا سکون سے ہوئے تو گھر والوں نے ان کا رشتہ تلاش کرنا شروع کر دیا اور
شادی کروادی۔۔

شادی تو کر لی مگر بیوی کو وہ مقام نہ دے سکے جو ان کا حق تھا۔۔

ذمہ داریوں میں ایسا الجھے کہ بیوی بچوں کا حق پورا نہ کر سکے۔۔

صفیہ بیگم رات گئے تک ان کے ان انتظار میں جگتیں اور جب وہ آتے تو یہ کہہ کر چپ کر دیتے
"میں نے نہیں کہا تھا میرا انتظار کرو۔۔"

صفیہ بیگم یہ چیخ سن کر ہی خاموش ہو جاتیں۔۔ دن بھر گھر کے کام ساس کی باتیں، نندوں کے طنز اور پھر شوہر کی
جھڑکیاں ان کو مکمل تباہ کر رہی تھی۔۔

پہلی اولاد کی خوش خبری ملی تو انہیں یہ امید ہوئی کاش بیٹا ہو جائے تو وہ شوہر اور ساس کے دل پر راج قائم کر سکیں
کیونکہ ان کے سسرال میں بیٹوں کا الگ مقام تھا کیونکہ ان کے خاندان میں بیٹے کم پائے جاتے تھے۔۔

جڑواں بچوں کی خبر سن کر تو ان کے پاؤں زمین ہر نہیں ٹکتے تھے۔۔ مگر سسرال اور شوہر سے پھر بھی کوئی گرم
جوشی نہیں دکھائی گئی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

ان تمام دنوں وہ ایک امید کے ساتھ جیتی تھیں مگر ساس کے طعنے اور شوہر کی لاپرواہی سے ان کی صحت مزید
خراب ہوتی گئی...

www.kitabnagri.com

اسی لاپرواہی سے وہ بے ہوش ہو کر گر گئیں اور ان کی زندگی میں ایک قیامت گزری..
پہلا بیٹا ان کی امید وہ اس دنیا میں آنے سے پہلے چل بسا.. مگر جڑواں بچے تھے تو بیٹی کی زندگی لکھی تو اور اس نے
اس بے حس دنیا میں اپنی آنکھیں کھول لیں..

وہ پورا دن بیٹی کو لے کر اکیلے ہسپتال میں رہیں صفیہ کی والدہ ان سے ملنے آئیں تو بیٹی کی بے بسی پر کڑھ کر رہ گئی
ان کے پاس اور کوئی راستہ نہ تھا وہ اکیلی عورت کمزور اور بے بس تھیں..

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل سے گھر آنے کے بعد بھی وہ دوسرے دن ہی کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔
اس گھر کی پہلی اولاد "انز و قار" کو پہلے دن سے ہی اس کی احسیت بتادی گئی مگر وہ معصوم تھی سمجھ نہ سکی۔۔
صفیہ بیگم کی احسیت بھی مزید کم ہو گئی تو وہ بھی انز و قار سے اپنی خفگی کا اظہار کرتیں انہیں لگتا یہ ہی ان کے بیٹے
اور خوشیوں کی قاتل ہے کاش وہ اس دنیا میں نہ آتی۔۔
انز و قار کا نام بھی اس کی نانی نے رکھا اور نہ کسی کو کیا پرواہ تھی۔۔
وہ بڑی ہوتی گئی تو اسے سب سے زیادہ محبت اپنے باپ سے محسوس ہوئی جب کہ وہ اس سے اتنے ہی لاپرواہ تھے
جتنا اپنی بیوی سے۔۔
و قار کوئی عیاشی یا بری لت کے عادی نہیں تھے نہ کسی دوسری عورت میں دلچسپی رکھتے تھے وہ بس ذمہ داری میں
کچھ یوں الجھے تھے کہ اپنی بہنیں اور گھر اس کے علاوہ کچھ یاد نہیں رہتا پھر والدہ اور بہنوں کا مان وہ توڑنا نہیں
چاہتے تھے۔۔
پہلے رات گئے تک صفیہ بیگم انتظار کرتی تھیں اب ان کے ساتھ انز و قار کا اضافہ ہوا تھا جو آنکھیں بند کئے اپنے
باپ کا انتظار کرتی۔۔
اور جب ان کے آنے پر خوشی کا اظہار کرتی یا تو تلی زبان میں اپنی پریشانی ظاہر کرتی تو ڈانٹ ہی سنتی اور اپنے آنسو
چھپاتی اور تکیے میں بہا دیتی۔۔
لیکن اس کے دل سے باپ کی محبت کم نہ ہوئی۔۔ پھر چار سال بعد ان کے گھر میں بیٹے کا بھی اضافہ ہوا تب تک
و قار صاحب بھی بیوی اور گھر کی جانب متوجہ ہو چکے تھے۔۔ صفیہ بیگم کی ساری نندوں کی شادی ہو چکی تھی ساس
کا بھی انتقال ہو چکا تھا۔۔ اب ان کی زندگی میں تھوڑا سکون آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعد کی آمد نے انزہ کو بھی خوشی سے روشناس کروایا اسے بھی اپنا بھائی دل و جان سے زیادہ عزیز تھا۔۔۔ پھر دو سال بعد فاطمہ کی آمد نے ان کے گھر کو مکمل کر دیا تھا۔ اور وقار صاحب کو تو فاطمہ سے سب سے زیادہ محبت تھی اور انزہ ان کی محبت حسرت سے دیکھتی۔

فاطمہ اور سعد دونوں کی رنگت وقار صاحب کی طرح صاف اور شفاف تھی کھلی ہوئی گوری رنگت کے حامل دونوں بچے باپ کی جان تھے۔۔

جب کہ انزہ گندی رنگت کی بنا پر اپنے باپ کے دل میں جگہ نہ بنا سکی۔۔ یا شروع سے ہی وقار نے اسے توجہ نہ دی تو محبت محسوس نہ ہوئی وجہ جو بھی تھی مگر ان کا سلوک تینوں بچوں کے ساتھ برابر کا نہ تھا۔۔

انزہ بڑی ہوئی تو وقار صاحب کے مزید ڈانٹ اور غصے کا نشانہ بنتی رہی۔۔

"ایسے کرو یہ نہ کرو تمیز نہیں ہے تمہیں آواز دھیمی رکھو باہر کیوں جھانک رہی ہو؟"

بارہ سال کی تھی وہ جب سے اس طرح کی باتیں سن رہی تھی۔۔

اس نے ہر وہ کام ترک کر دیا جو اس کے باپ کو ناپسند تھا مگر پھر بھی ان کی شکایات کم نہ ہوتی نجانے ان کو انزہ سے کیا ڈر تھا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ اسے بڑے ہو کر پتا چلا کہ اس کی بڑی پھپھو نے گھر سے بھاگ کر شادی کی تھی اور کچھ ان کے طور طریقے ایسے

تھے جس کی وجہ محلے میں بہت بدنامی ہوئی تھی اور وہ خوف وقار صاحب کے دل میں بیٹھ چکا تھا۔ انزہ کی شکل

ان سے بہت مشابہت رکھتی تھی یہی وجہ تھی وہ انزہ کو وہ محبت نہ دے سکے جو اس کا حق تھا جو اس کے بھائی بہن

کو ملی۔۔

Posted On Kitab Nagri

انزہ اپنی نانی سے بہت قریب تھی وہی اس کی رازدار اس کی دوست اور اس سے محبت کرتی تھیں۔۔
ان کے گود میں سر رکھ کر وہ سب کچھ بھول جاتی تھی۔۔

جب وہ میٹرک میں آئی تو اس سے یہ محبت بھی چھین لی گئی۔

فرمائش اور خواہش یہ دو لفظ اس کی زندگی میں نہیں تھے اور ضد کی تو گنجائش ہی نہیں تھی۔۔
اس نے اپنی تعلیم کا خرچہ خود اٹھانا شروع کر دیا تو وقار صاحب مزید لاپرواہ ہو گئے۔۔

مسئلہ تب ہوا جب وہ گریجویشن کر کے ماسٹرز میں ایڈمیشن لینے لگی۔۔

وقار صاحب کا خوف پھر سے ابھرنے لگا اور صفیہ ان کے چیخ و پکار سے تنگ آ کر بیٹی کو ہی ڈانٹنے لگتیں۔۔ وہ اس کا
دکھ سمجھتی تھیں مگر کبھی اسے اپنی گود میں سر رکھ کر تسلی نہ دی۔۔

کوچنگ کلاسز اور مختلف ہوم ٹیوشن لیتے ہوئے اس نے ماسٹرز میں ایڈمیشن لے لیا۔۔

وقار صاحب کو کس طرح منایا اور کتنے وعدے کئے پھر سعد کی سفارش کام آئی اور اس طرح اس نے یونی میں
ماس کیمینو کیشن میں داخلہ لیا۔۔
www.kitabnagri.com

دو سال خیر و عافیت سے گزر گئے مگر تیسرے سال اس کے ساتھ جو حادثہ پیش آیا وہ اس کی زندگی بدل گیا۔۔۔

"اف آج پھر لیٹ ہو گئے پوائینٹ چلی گئی۔۔"

انزہ اور عشاء کو کلاس میں دیر ہو گئی تب تک پوائینٹ جا چکی تھی۔۔

انزہ کی طرح عشاء کا تعلق بھی مڈل کلاس گھرانے سے تھا مگر انزہ سے قدر بہتر تھا اس کے گھر میں ایک ہی
گاڑی تھی جو اس کے ابو آفس لے کر جاتے اسی لئے وہ بھی پوائینٹ پر ہی یونی جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوائنٹ نکل چکی تھی اب وہ دونوں کسی رکشے کے انتظار میں سڑک پر کھڑی تھیں۔۔
ان دنوں کراچی کے حالات بھی بہتر نہ تھے۔۔ گزرتے دن کچھ نہ کچھ ناخوش گوار واقعہ پیش آ جاتا۔۔
وہ دونوں سنان سڑک پر کھڑی تھیں کہ اچانک ایک بلیک شیشے والی کار سامنے آ کر رکی دو عجیب سے مرد نکلے جو
ان دونوں کے جانب ہی بڑھے۔۔

انزہ اور عشاء کی چیخ نکل گئی مگر دونوں کے منہ پر ہاتھ رکھ کر ان آواز دہالی گئی۔۔
تیزی سے دونوں کو اندر ڈال کر آگے بڑھ گئی۔۔

"یار تم کہاں ہو؟"

"مجھے ایک مشکوک گاڑی نظر آئی ہے میں اس طرف جا رہا ہوں لوکیشن سینڈ کرتا ہوں معاملات دیکھ کر میسج کرتا
ہوں۔۔"



جواباً اس نے اپنے باس کو اطلاع دی اور فون بند کر دیا۔۔
سامنے ایک بلیک کار تھی جس کے انداز سے وہ چونک گیا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

مگر مسلسل اس کے پیچھے رہنے کی وجہ سے اس گاڑی کے افراد چونکنا ہوئے تو اس نے اپنی عقل ہر ماتم کیا فوراً ہی
ریورز کر کے سلو کر لی اور ایک گلی میں مڑ گئی۔۔
شاید سامنے والوں نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

وہ دوسری طرف سے مڑ کر اب ان پر نظر رکھ رہا تھا جو کافی آگے جا چکی تھی۔۔
اب گاڑی ایک پلاٹ کے آگے رکی تو وہ تیزی سے اتر۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور درخت کے پیچھے خود کو چھپالیا..

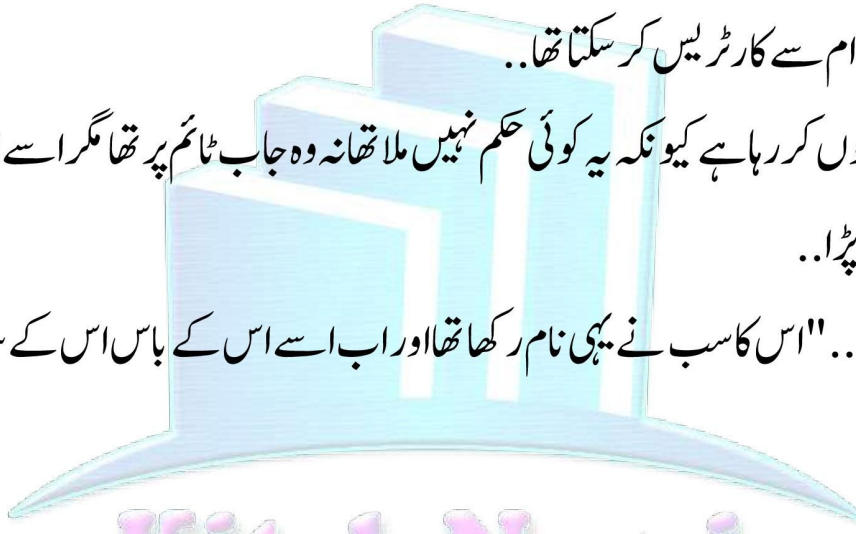
اس میں سے دو آدمی نکلے اور اندر چلے گئے..

اب باہر صرف کار کھڑی تھی وہ تیزی سے کار کی طرف گیا.. جلدی سے جیب سے جی پی ایس ڈیوائز نکالی.. اور کار کے پھیوں پر لگادی اب اپنے موبائل پر جی پی ایس آن کیا.. اسے پلاٹ کے اندر ہلچل محسوس ہوئی تو اپنی کیپ اس نے چہرے کے نیچے کی اور فوراً ہی وہاں سے بھاگا اور گلی کے پاس جہاں گاڑی کھڑی کی تھی بیٹھ گیا..

اب مسئلہ نہیں تھا وہ آرام سے کار ٹریس کر سکتا تھا..

وہ نہیں جانتا تھا وہ یہ کیوں کر رہا ہے کیونکہ یہ کوئی حکم نہیں ملا تھا نہ وہ جاب ٹائم پر تھا مگر اسے اس کار کو دیکھ کر کچھ وائبر ملی تھی اور وہ چل پڑا..

"Mysterious".. اس کا سب نے یہی نام رکھا تھا اور اب اسے اس کے باس اس کے ساتھ اسی نام سے پکارتے تھے..



"ایک تو میں اس لڑکے سے بہت تنگ ہوں"

www.kitabnagri.com

میجر طاہر اختر نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے میز پر مکہ مارا..

"کیا ہوا سب خیریت ہے؟"

عامر جو سامنے کھڑا تھا اس نے پانی کا گلاس رکھتے ہوئے پوچھا..

"ایک کار مشکوک لگی تو وہ اس کے پیچھے بھاگ کھڑا ہوا لوکیشن خود بھی ٹریس کر رہا ہے ہمیں بھی اس کام میں

لگادیا.. ایک خفیہ میٹینگ کرنی تھی ابھی مگر وہ بغیر جاب کے کام انجام دے رہا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

وہ شدید غصے میں لگ رہے تھے۔

عامر کو ان کے غصے سے خوف آیا ان کی آواز سے ہر کوئی اسی طرح کانپ جاتا تھا۔

"سرریلیکس رہیں اسے تین سال ہو گئے اور آج تک اس کے اندازے غلط نہیں ہوئے۔"

عامر نے ڈرتے ڈرتے اپنی بات مکمل کی تو وہ بھی کھسیا کر خاموش ہو گئے کیونکہ یہ بات سچ تھی وہ کبھی غلط نہیں ہوا تھا۔

اچانک ہی ان کے موبائل پر کال آئی۔ اور جو خبر اس نے سنائی فوراً ہی انہوں نے عامر کو حکم دیا۔

"ساتھی لے جاؤ جلدی سے کیپٹن مسٹریس کے بھیجے ہوئے لوکیشن کو ٹریس کر کے پہنچو فوراً۔"

شام کے پانچ بج گئے تھے انزس کا کچھ پتا نہیں تھا۔ وقار صاحب آفس میں تھے جب کہ صفیہ بار بار دروازے کی

جانب جاتیں اور واپس آ جاتیں۔

"امی بیٹھ جائیں آجائیں گی آپی"

فاطمہ نے ان کو لا کر بیٹھا یا سعد بار بار اسے کال کر رہا تھا جو بند جا رہا تھا۔ دونوں ہی پریشان تھے۔ مگر صفیہ بیگم کو

www.kitabnagri.com

تسلی دے رہے تھے۔

"اگر تمہارے ابو آگئے تو میری خیر نہیں ہے پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے یہ لڑکی۔"

وہ وقار صاحب کے سوالوں سے بھی خوف کھا رہی تھیں اور انزس کے لئے بھی پریشان تھیں۔

"امی کچھ نہیں ہو گا پریشان نہیں ہوں۔"

سعد نے تسلی دی تو وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی آنکھوں میں پٹی باندھی گئی تھی.. کار سے اتار کر ہاتھ بھی باندھئے..
منہ پر بھی ٹیپ بندھا تھا.. نہ وہ چیخ سکتی تھیں نہ ہاتھ پاؤں چلا سکتی تھیں..
انہیں دو آدمی بازو سے پکڑ کر لے کر جا رہے تھے..

ایک کمرے میں لے جا کر کرسی سے باندھ دیا.. وہ دونوں آوازیں نکالتی رہی ہاتھ پاؤں چلانے کی کوشش کی مگر
بے سود..

انزش کو لگ رہا تھا اپنے باپ کا اعتبار آج وہ کھودے گی.. آج اس کی زندگی کا آخری دن ہے..
جب کہ عشاء کی حالت بھی کچھ ایسی تھی..
اچانک کمرے میں کوئی داخل ہوا..

ان کی آنکھوں سے پٹی اتار دی گئی تھی.. بڑی بڑی مونچھیں چہرے پر ہی خباثت ٹپکتی تھی اس کا قہقہہ بہت
خطرناک تھی..

اس کے ساتھ دو آدمی بھی اندر آئے جو انہیں لائے تھے..
انزش اور عشا کی آنکھوں میں خوف واضح تھا..

"باس یہ اس علاقے کی لڑکیاں اٹھائی ہے جہاں ہمارے آدمی مارے گئے تھے.."
دو میں سے ایک آدمی نے کہا تو اس نے عجیب بے ہنگم قہقہہ لگایا..
"اب پتا چلے گا ان لوگوں کو کس سے پنگا لیا ہے.."

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیسا انداز ہے بدلہ لینے کا۔ ان کو تو پتا بھی نہیں ہو گا کہ ان کے کئے کی سزا کسی شریف ماں باپ کی بیٹیوں کو مل رہی.."

انز ش کو دل میں تعجب اور افسوس ہوا..

اس کی آنکھیں آنسو سے بھر گئی..

"پتا نہیں یہ کیسی دشمنی ہوئی تھی ایک ہی شہر میں ایک ہی قوم کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن بنے پھر رہے تھے.."

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ آدمی عشا کی طرف آیا..

"خوبصورت ہو.."

اس کی ٹھوری اوپر کی عشانے اس کے ہاتھ چہرے سے ہٹانے چاہے اور نفرت سے رخ موڑ لیا..
ہنستے ہوئے وہ دور ہوا اب اس کا رخ انز ش کی جانب تھا جو اس کی سرے سے بھری آنکھیں دیکھ کر پہلے ہی کانپ گئی..

"ہا ہا ڈرتے نہیں ہیں کھا تھوڑی جاؤ نگا ویسے بری تو تم بھی نہیں.."

تھقہ لگاتے ہوئے جیسے ہی وہ آگے آیا اس سے پہلے اپنے ناپاک ہاتھ انز ش کے گرد رکھتا کوئی تیزی سے اندر آیا.

"باس ہم بری طرح پھنس چکے ہیں.."

یہ اطلاع تھی یا ہم اس شخص کے چہرے پر تاریک سایہ لہرایا گیا..
www.kitabnagri.com

انز ش اور عشا کو نئی امید ملی جب کہ وہ خوف زدہ بھی تھیں کہ ان کے ساتھ برا نہ ہو جائے..

"وہ (گالی) کہاں ہیں سارے کیسے پتا چلا کسی کو."

وہ چلا رہا تھا اس سے پہلے کوئی سنبھلتا چاروں طرف سے فائرنگ کی آواز گونجنے لگی..

وہ کچھ نہیں کر سکا اور دھاڑ کے ساتھ دروازہ کھلا..

پولیس یونیفارم میں کچھ آدمی آئے اور وہاں موجود ان تینوں کو اپنے حراست میں لے کر لے گئے..

Posted On Kitab Nagri

پھر ایک لڑکا داخل ہوا.. اس نے بلیک ماسک لگایا ہوا تھا.. اور سر پر کیپ پہنی ہوئی تھی جو آگے کی طرف آئی ہوئی تھی.. جس سے آنکھیں بھی چھپ گئی تھی..
اس نے پہلے عشاء کو کھولا اور انزش کی طرف آیا..
وہ خوف سے دیکھ رہی تھی..
"یوسف پلینز ڈرو مت.."

اس کی رسیاں کھولتے ہوئے اس نے انزش کے کان کے پاس اپنی مخصوص دھیمی مگر خوبصورت آواز میں جینے کی نوید سنائی..

وہ دونوں اس اجنبی کو دیکھ رہی تھیں..
اور وہ انزش کی آنکھوں کی طرف دیکھتا رہ گیا..
سیاہ بڑی بڑی آنکھیں بہت سی داستان اپنے اندر سموئے اسے تشکر بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں..
وہ آنکھیں نم بھی تھی جیسے یہ صرف ابھی نہ روئی ہوں بلکہ رونے کی عادی ہو چکی ہوں..
"کیپٹن ایوری ٹھینگ از کلیر.."

www.kitabnagri.com

کان میں موجود آلے سے آواز گونجی تو وہ جو اس کی آنکھوں میں ڈوب رہا تھا فوراً گوش میں آیا..

"جی.. جی سردو لڑکیاں ریکور کی ہیں میں نیچے آ رہا ہوں.."

اس نے جواب دیا اور فوراً اسے دونوں کو ساتھ لے کر نیچے گیا..

باہر نکلا تو سامنے ہی اس کی گاڑی تھی.. وہ دونوں کافی سہمی ہوئی تھی..

ان کے لئے پیچھے کا دروازہ کھولا تو وہ بیٹھ گئیں..

Posted On Kitab Nagri

کارڈرائیو کرتے ہوئے اس نے سامنے مرر سے انزش کی آنکھوں کو دیکھا جواب بھی برسنے کے لئے تیار تھیں..

"یہ لیں ٹشو اور رو لیں.."

اس نے پیچھے ٹشو پکڑا یا اور وہ حیرت سے اسے دیکھتی رہی.. پھر ہاتھ بڑھا کر وہ ٹشو لیا..

"آپ اصل کہانی سنائیں گی گھر پر یا کچھ اور؟"

اب وہ پوچھ رہا تھا.. انزش اور عشاء نے ایک دوسرے کو دیکھا..

یہ تو سوچا ہی نہیں تھا..

"ٹائم کیا ہوا ہے؟"

عشا کو ہی خیال آیا تو وقت پوچھا انزش ماؤف دماغ کے ساتھ بیٹھی تھی..

"6 بج گئے ہیں.. اس نے ڈرائیو کرتے ہوئے رسان سے جواب دیا..

"میں.. میں نہیں بتا سکتی کچھ بھی عشاء تم میرے گھر چلنا کہہ دینا ہم ٹریفک میں پھنس گئے تھے.."

وہ جلدی سے گھبرا کر بولی تو عشاء نے اسے تسلی دی جب کہ اس کی نظریں انزش کی نم آنکھوں پر ہی تھی..

اس کا دل کیا کہ وہ ان موتی کو اپنی انگلیوں پر چنے اور اس کے آنسو ہمیشہ کے لئے قید کر لے.. اپنے دل کی اس خواہش پر وہ خود حیران تھا..

انزش کی ضد کی وجہ سے وہ اسے گھر کے کافی فاصلے پر اتارا..

پھر دونوں پیدل ہی سفر کر کے پہنچی اور وہاں صفیہ بیگم کو پریشان دیکھا تو بے ساختہ وہ ان کے سینے سے لگی پھوٹ

پھوٹ کر رودی..

صفیہ بیگم اسے اس طرح روتا دیکھ کر بہت پریشان ہوئیں..

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے کہاں تھی تم؟"

فاطمہ اور سعد بھی ساتھ کھڑے ہوئے..

"آئی وہ پوائنٹ مس ہو گئی تھی تو ہم رکشے سے آرہے تھے پھر کہیں روڈز وغیرہ بلاک تھے تو انزہ پریشان ہو گئی بس اسی لئے رو رہی ہے۔"

اس وقت کراچی کے حالات کچھ ایسے ہی تھے روز نیوز پر ایسی خبریں آتی اسی لئے وہ بھی مطمئن ہو گئیں.. انزہ کی ہمت نہیں تھی کہ وہ مزید وہاں رکے آج کا دن اس کے لئے بہت خوفناک تھا.. وہ کمرے میں بند ہو گئی..

جب کہ عشاء بھی جلدی سے اپنے گھر کی جانب روانہ ہوئی.. صفیہ بیگم سکون کا سانس لیتی کچن میں گئیں.. شکر ہے وقار اب تک نہیں آئے تھے ورنہ ہنگامہ برپا ہو جاتا...

"سیریلی تم کیا چیز ہو یا ریکیٹن۔" میجر طاہر اختر بھی اس کی تعریف کر رہے تھے جو بہت کم لوگوں کو ہی اپنی گڈ بک میں رکھتے تھے۔
www.kitabnagri.com

مگر وہ بے نیازی سے ان کے ٹیبیل سے ہی لائیٹر اٹھا کر سگریٹ جلا رہا تھا.. وہاں کھڑے عامر سمیت اور بھی لوگوں نے اس کی یہ دیدہ دلیری دیکھی اور رشک کئے بنانہ رہ سکے..

کیونکہ کسی کی ہمت نہیں تھی وہ میجر کے سامنے اتنی بہادری دکھائے بس وہ بس وہی کر سکتا تھا..

اور میجر طاہر نے اسے کچھ کہا بھی نہیں.. اس کے کارنامے ہی ایسے ہوتے کہ اسے سراہا جاتا کہ تنقید کا نشانہ بنایا جائے..

Posted On Kitab Nagri

سگریٹ سے دھوئیں کا مرغولہ بناتے ہوئے اچانک ہی اس کی آنکھوں میں کسی کی شبیہ لہرائی..
وہ چونک گیا اس نے چاروں جانب دیکھا سب اپنی باتوں میں مصروف تھے..
"میں چلتا ہوں."

چابی اٹھا کر وہ کمرے سے نکل گیا..

سب اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے..

"ابھی تو ٹھیک تھا اسے کیا ہوا؟"

"لگتا ہے کامیابیوں نے اسے مغرور بنا دیا.."

مختلف سرگوشیاں اس نے اپنے تعقب میں سنی مگر اسے پرواہ کب تھی..

بلاوجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑاتا رہا اور نجانے کتنے سگریٹ کے ڈبے ختم کئے..

مگر وہ آنکھیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی تھی..

راتوں کو سونا محال تھا اور صبح اٹھنا اب وہ اسے تلاش کر رہا تھا.. اس کی گلی یونی سب معلوم ہی تھا..

ایک سگریٹ ایجنٹ کے لئے اس کی آئی ڈی اور نمبر حاصل کرنے میں بالکل بھی مشکل نہیں ہوئی..

وہ اس کے نمبر پر انگلی پھیرتا طمینان کی لہر محسوس کر رہا تھا۔ دل تھا کہ الگ ہی لے لے پر لے جا رہا تھا۔

اگر کوئی اس کی مسکراہٹ دیکھ لے تو غش کھا جائے۔ وہ جو مسٹر ایڈیٹیوڈ کے نام سے جانا جاتا تھا ایک عام سی لڑکی

کے لئے مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595